حَسْبُنَا اللّٰہ

(یعنی ہمیں اللّٰہ کافی ہے)

01-August-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

1 اگست، 2024ء (بمطابق: 25 مُحرَّم شریف، 1446ھ)

کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

حَسْبُنَا اللہ (یعنی ہمیں اللہ کافِی ہے)

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿....ایک نیکی چار انعام
- ✿....نابینا پرندے کا تَوَکُّل
- ✿....ہر مشکل سے نجات کا وظیفہ
- ✿....نبیوں، وَلیوں سے مدد مانگنا کیسا...؟

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback : +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

صحابیِ رسول حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ کا واقعہ ہے کہ صبح کے وقت اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پُر نُور چہرے پر خوشی کے آثار تھے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے اس کا سبب پوچھا تو فرمایا: اللہ پاک نے پیغام بھیجا ہے: اے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا جو اُمّتی آپ پر ایک بار دُرود پڑھے گا، میں اس کے لئے 10 نیکیاں لکھوں گا، اُس کے 10 گُناہ مٹادوں گا، 10 درجات بلند فرماؤں گا اور اتنی ہی رحمت بھیجوں گا۔[1]

اُن پر دُرود جن کو کَسِ بے کَساں کہیں
اُن پر سَلام جن کو خَبَر بے خَبَر کی ہے[2]

وضاحت: وہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جن کو بے سہاروں کا سہارا کہا جاتا ہے، جو ہر بے خبر کی خبر رکھنے والے ہیں، ان پر دُرود اور سلام ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...مسند احمد، جلد:6، صفحہ:625، حدیث:16795۔

2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:209۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارو مدار نیت پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں۔ ❁ رضائے الٰہی کیلئے بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایک نیکی، چار انعام

غزوۂ اُحُد کے وقت کی بات ہے، حضرت اَبُوسفیان رَضِیَ اللّٰہُ عنہ جو عظیم صحابئ رسول ہیں، آپ نے فتح مکّہ کے موقع پر اسلام قبول کیا، غزوۂ اُحد کے وقت آپ ابھی مسلمان نہیں ہوئے تھے، غیر مسلموں کی صَفْ میں تھے، چنانچہ غزوۂ اُحُد کے وقت ابوسفیان نے رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو پُکار کر کہا: اگلے سال بدر کے میدان میں ہماری اور آپ کی جنگ ہو گی۔ آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس اِعْلانِ جنگ کو قبول فرمالیا۔ اس کے بعد ابوسفیان اور ان کا لشکر مکّے چلا گیا، پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو ساتھ لے کر مدینے شریف واپس تشریف لے آئے۔

کرتے کراتے سال گزر گیا۔ اِدھر ابوسفیان اور اَہْلِ مکّہ بھی جنگ کی تیاریوں میں تھے اور پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی تیّار تھے۔ جب وعدے کا وقت آگیا تو خُدا کا

---

1 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

کرنا یُوں ہوا کہ ابوسفیان اور اس کے لشکر کے دِل میں رَبّ کریم نے خوف ڈال دیا۔ اب یہ چاہ رہے تھے کہ کسی طرح یہ جنگ رُک جائے اور ہم واپس مکّے چلے جائیں لیکن بُزدلی کے ساتھ واپس ہونا ان کی اَنَا کو گوارا نہیں تھا۔ چنانچہ ابوسفیان نے ایک چال چلی، نُعَیْم بن مَسْعُود جو کسی اور قبیلے کا تھا، مکّے آیا ہوا تھا، ابوسفیان نے اسے لالچ دیا اور کہا: تم مدینے جاؤ! اور مسلمانوں کے دِل میں خوف ڈال کر انہیں کسی طرح جنگ سے روک دو۔

چنانچہ نُعَیْم بن مَسْعُود مدینے پہنچا، صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم اس وقت جنگ کی تیاری کر رہے تھے، نُعَیْم نے انہیں کہا: اے مسلمانو! تم جنگ کے لئے مت جاؤ! مکّے والوں نے تمہارے لئے بڑا لشکر تیار کر رکھا ہے، اگر تم بدر میں گئے تو تم میں سے ایک بھی بچ کر واپس نہیں آئے گا۔

نُعَیْم بن مَسْعُود تو چاہتا تھا کہ مسلمان ڈر جائیں مگر سُبْحٰنَ اللہ! اس کی باتوں سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا جوش و جذبہ اور بڑھ گیا، ان بلند رُتبہ لوگوں نے جذبۂ ایمانی سے سَرشار ہو کر کہا:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾ (پارہ:4، اٰل عمران:173)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: ہمیں اللہ کافی ہے اور کیا ہی اچھا کارساز ہے۔

یعنی اے نُعَیْم! تم ہمیں کس سے ڈراتے ہو...!! چلو مانا کہ ❁ تمہارے پاس لشکر ہے ❁ جنگی سامان ہے ❁ بڑی طاقت ہے..!! مگر یاد رکھو! ❁ اللہ پاک ہمارے ساتھ ہے ❁ اللہ پاک کی رحمتیں ہمارے ساتھ ہیں ❁ اللہ پاک کی مدد اور نُصرت ہمارے ساتھ ہے، لہٰذا تم چاہے جتنا مرضی بڑا لشکر لے آؤ! ہم اس سے ہر گز نہیں ڈرتے، **ہمیں اللہ پاک کی مدد کافِی ہے۔**

نظر اللہ پہ رکھتا ہے مسلمانِ غیُور
موت کیا شے ہے فقط عالَمِ معنیٰ کا سَفَر

وضاحت: یعنی غیرت مند، پکّے ایمان والا مسلمان موت سے نہیں ڈرتا، وہ اللہ پاک کی رحمتوں پر نظر رکھتا ہے، اس کے لئے موت ایک جہان سے دوسرے جہان کا سَفَر ہے اور بس...!!

صحابۂ کرام رَضِیَ اللهُ عنہم نے نُعَیم بن مَسْعُود کو یہ جواب دیا اور پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ بدر میں تشریف لے گئے۔ اُدھر ابوسفیان اور مکّے کے غیر مُسلِم تو خوف میں مبتلا تھے، انہوں نے نہ آنا تھا، نہ ہی بدر میں آئے۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللهُ عنہم نے بدر میں خوب تجارت (*Tradeing*) کی، مُنَافع کمایا اور خُوشی خوشی واپس آگئے۔ اس واقعہ کو **غزوۂ بدر صُغریٰ** کہا جاتا ہے۔[1]

صحابۂ کرام رَضِیَ اللهُ عنہم کے اس ایمانی جذبے کے صلے میں اللہ پاک نے انہیں 4 انعامات عطا فرمائے، ارشاد ہوتا ہے:

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّ اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ (پارہ:4، ال عمران:174)	**تَرْجَمۂ کَنْزُالعِرفان:** پھر یہ اللہ کے احسان اور فضل کے ساتھ واپس لوٹے، انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچی اور انہوں نے اللہ کی رضا کی پیروی کی اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

(1): ایک اِنْعام تو یہ کہ انہیں اللہ پاک کی نعمتیں نصیب ہوئیں کہ انہوں نے بدر میں خُوب تجارت کی اور مال کمایا۔ **(2):** دوسرا انعام یہ ہوا کہ اللہ پاک کا فضل ان کے شامِلِ حال ہوا، مکّے والے ڈر کے مارے بدر میں نہ آئے، **(3):** تیسرا انعام یہ کہ انہیں نہ لڑنا پڑا، نہ کوئی جانی مالی نقصان ہوا اور **(4):** چوتھا اور اَہَم ترین اِنْعام یہ مِلا کہ انہیں اللہ پاک کی رضا نصیب ہوگئی جو دو جہانوں کی سب سے بڑی نعمت ہے۔[2]

کیوں کرنہ میرے کام بنیں غیب سے حسنؔ | بندہ بھی ہوں تو کیسے بڑے کارساز کا[3]

---

1 ...خازن، پارہ:4، آل عمران، زیرِ آیت:172، جلد:1، صفحہ:321، 322 ملخصاً۔
2 ...خازن، پارہ:4، آل عمران، زیرِ آیت:174، جلد:1، صفحہ:323 ملخصاً۔
3 ...ذوقِ نعت، صفحہ:18۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس ایمان افروز قرآنی واقعہ میں غور فرمایئے! صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا ایمان کتنا پکّا تھا، یہ خوش نصیب کیساجوشِ ایمانی رکھتے تھے اور ہر ہر مُعَاملے میں اللہ پاک پر تَوَکُّل (*trust*) کیا کرتے تھے، اس کی رحمتوں پر، اس کی عنایتوں پر، اس کی مدد پر بھروسا کیا کرتے تھے، پِھر نتیجے میں کیا ملتا؟ اللہ پاک انہیں ہر میدان میں کامیابیاں عطا فرمادیا کرتا تھا۔ آیئے! صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے اسی تَوَکُّل اور پکّے ایمان کا ایک اور واقعہ سُنتے ہیں:

دریا میں گھوڑے دوڑا دیئے...!!

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا دورِ خلافت تھا، عظیم صحابیٔ رسول حضرت سَعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ عنہ لشکرِ اسلام کے ساتھ مختلف علاقوں کو فتح کر رہے تھے، اسی دوران آپ بَہُرسِیْر نامی ایک شہر پہنچے اور اس کا گھیراؤ کر لیا۔ اس شہر کو فتح کرنے کے لئے دریائے دَجلہ کو پار کرنا ضروری تھا۔ چنانچہ غیر مُسْلِموں نے اپنے شہر کو بچانے کیلئے یہ چال چلی کہ ساری کِشتیاں اپنے قبضے میں کر لیں تاکہ مسلمان دریا کو پار کر کے، شہر تک پہنچ نہ سکیں۔ حضرت سَعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ عنہ جب یہاں پہنچے، کِشتیاں تلاش کیں مگر ایک بھی کِشتی نہ ملی۔ اب پریشانی تھی کہ شہر بھی فتح کرنا ہے، دریا بھی پار کرنا ہے، کِشتی بھی کوئی نہیں ہے، اب کیا کِیا جائے۔

اسی دوران حضرت سَعد رَضِیَ اللہُ عنہ کے ذہن میں ایک ترکیب آئی، آپ نے سارے لشکر کو جمع کیا اور فرمایا: اے لوگو! کہو...!! نَسْتَعِیْنُ بِاللہِ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ، حَسْبُنَا اللہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْل ہم اللہ پاک سے مدد چاہتے ہیں، اسی پر بھروسہ کرتے ہیں، ہمیں اللہ کافِی ہے اور وہ کتنا اچھا کام بنانے والا ہے۔ یہ کہہ کر گھوڑے دریا میں ڈال دو...!!

پُورے لشکر نے حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی اطاعت کی اور حَسْبُنَا اللّٰہُ کہتے ہوئے گھوڑے دریا میں ڈال دیئے۔ راوِی کہتے ہیں: اللہ پاک کی قسم! اُس دِن ایک بھی شخص دریا میں نہیں ڈوبا، سب دریا کا سینہ چیرتے ہوئے دوسرے کنارے تک پہنچ گئے۔ جب غیر مُسْلِموں نے یہ مَنظَر دیکھا تو پُکار اُٹھے: دَیو آ گئے ہیں، دَیو آ گئے ہیں۔ خُدا کی قسم! ان لوگوں سے کوئی انسان جنگ نہیں کر سکتا، ان سے تو جنّات ہی لڑ سکتے ہیں۔ [1]

روایات میں ہے: اسلامی لشکر جب دریا پار کر رہا تھا، اس وقت حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ حضرت سَعد رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے ساتھ ساتھ چل رہے تھے، اس پُورے راستے میں حضرت سَعد رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی زبان پر ایک ہی کلمہ تھا: حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْل ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ کتنا اچھا کارساز (بگڑی بنانے والا) ہے۔ یہ سُن کر حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: واہ...!! کیا شان ہے...!! اب تک اسلامی لشکر نے زمین کو روندا تھا، اب دریا کا بھی سینہ چاک کر دیا ہے۔ [2]

دَشت تو دَشت ہیں، دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے | بحرِ ظلمات میں دوڑا دیئے گھوڑے ہم نے [3]

وضاحت: یعنی اے رَبِّ کریم! تیرے دِین کا پیغام عام کرنے کے لئے جنگل تو جنگل رہے، ہم نے دریا بھی نہ چھوڑے، بحرِ ظلمات (بحرِ اَوقیانُوس یعنی *Atlantic Ocean*) میں بھی ہم نے گھوڑے دوڑا دیئے!

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ کیسی ایمان افروز باتیں ہیں، جوشِ ایمانی بڑھانے

---

1 ...تاریخ طبری، جلد:2، صفحہ:460 بتصرف۔
2 ...تاریخ طبری، جلد:2، صفحہ:461۔
3 ...کلیاتِ اقبال (اردو)، بانگ دار، صفحہ:193۔

والے واقعات ہیں، ان واقعات کو پڑھ کر، سُن کر صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کے جوشِ ایمانی کا پتا چلتا ہے، ذرا سوچئے! یہ بلند رُتبہ حضرات اللہ پاک پر کیسا بھروسا رکھتے تھے...!! بظاہِر کامیابی کا کوئی رستہ نظر نہیں آرہا، دریا پار کرنا ہے، پُل بنا ہوا نہیں ہے، کِشتیاں پاس نہیں ہیں، دریا کی لہریں جوش مار رہی ہیں مگر صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کے جوشِ ایمانی نے ان لہروں کے جوش کو بھی ٹھنڈا کر دیا اور دریا کا سینہ چیرتے ہوئے گزر گئے۔

ارادے جن کے پختہ ہوں، نظر جن کی خُدا پر ہو
تلاطُم خیز موجوں سے وہ گھبرایا نہیں کرتے

وضاحت: جن لوگوں کی نظر اللہ پاک کی رحمت پر ہوتی ہے، ارادے پکّے ہوتے ہیں، پھر اُنہیں مشکلات کی کوئی پروا نہیں ہوتی نہ ہی وہ ان سے گھبراتے ہیں۔

آہ...!! ایمان کمزور ہوگئے

آہ! افسوس! آج ایمان کمزور ہوگئے، کہاں تو وہ کامِل مسلمان جنہیں بڑی بڑی طاقتیں بھی ڈرا نہ سکیں اور کہاں آج کا مسلمان جو معمولی پریشانی پر بھی دِل ہار بیٹھتا ہے ❁ کہاں وہ اُونچے رُتبے والے جو بڑے بڑے طوفانوں کا اکیلے مقابلہ کر گئے، کہاں آج کا مسلمان جو معمولی مصیبت پر شکوے شروع کر دیتا ہے ❁ اب تو لوگ مال بڑھانے کیلئے سُودی لَین دَین کرتے ہیں، حالانکہ اللہ پاک ہی رَازِق ہے اور اُس نے برکت حلال میں رکھی ہے ❁ غُربت کے خوف سے حرام طریقے اختیار کئے جاتے ہیں ❁ لوگ نماز کا وقت گزار دیتے ہیں، اس ڈر سے کہ نماز پڑھنے گیا تو دُکان بند ہو جائے گی، نوکری چھوٹ جائے گی ❁ لوگ جھوٹ بولتے ہیں، اس ڈر سے کہ سچ بولا تو کام نہیں چل سکے گا ❁ لوگ شور مچاتے ہیں، بے صبری

کرتے ہیں، اللہ پاک سے شکوے کرتے ہیں ❁ اور ایمان کی کمزوری دیکھئے! لوگ بدشگونی لیتے ہیں۔ افسوس کی بات ہے کہ ہمارے مُعَاشرے میں بدشگونی بہت عام ہے ❁ صبح صبح کسی اندھے، لنگڑے یا معذور کو دیکھ لیا تو ذہن بن جاتا ہے کہ آج کا دِن اچھا نہیں گزرے گا ❁ کوئی کام کرنے لگے، کسی نے ٹوک دیا تو کہتے ہیں: تیری کالی زبان ہے، اب یہ کام نہیں ہو سکے گا ❁ ایمبولینس (***Ambulance***) کی آواز سُن لیں تو بدشگونی لیتے ہیں ❁ کام پر نکلے، سامنے سے کالی بِلّی گزر گئی تو یقین کر لیا جاتا ہے کہ کوئی نقصان ہو گا، لہٰذا کام سے رُک جاتے ہیں ❁ آنکھ پھڑکے تو ذِہن بن جاتا ہے کہ کوئی مصیبت آئے گی ❁ کبھی نمبروں سے بدشگونی لی جاتی ہے، مثلاً 13 نمبر کو منحوس سمجھا جاتا ہے ❁ کبھی دِنوں سے بدشگونی لی جاتی ہے ❁ بعض مہینوں کو لوگ مَنْحُوس سمجھتے ہیں۔

غرض یہ ایمان کی کمزوری (***weakness***) ہے، اللہ پاک پر بھروسا نہیں ہوتا تو اس طرح کے اُوٹ پٹانگ خیال جمتے ہیں، ورنہ اس دُنیا میں منحوس کچھ نہیں ہے، صِرف گُناہ مَنْحُوس ہیں، گُناہوں کے ذرائع مَنْحُوس ہیں، صِرف وہ لمحہ مَنْحُوس ہے، جس لمحے انسان گُناہ میں مبتلا ہوتا ہے، اگر ہمارے کاموں میں کچھ رُکاوٹ آتی ہے تو گُناہوں کی نحوست سے آتی ہے، اگر ہم ناکامیوں کا مُنہ دیکھتے ہیں تو گُناہوں کے سبب دیکھتے ہیں، ورنہ بدشگونی محض ایک غلط خیال ہے، وہم کے سِوا کچھ نہیں ہے۔

بدشگونی کی بُرائی پر 2 احادیثِ کریمہ

❁ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَیْسَ مِنَّا مَنْ تَطَیَّرَ وَ لَا تُطُیِّرَ لَہٗ جس نے بدشگونی لی اور جس کے لئے بدشگونی لی گئی، وہ ہم میں سے

نہیں۔ (1) ہمارے نبی، سچے نبی، اچھے نبی، آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے کہانت کی یا جو تیروں کے ذریعے فال نکالے یا جو بدشگونی کی وجہ سے سفر سے لوٹ آئے، وہ شخص کبھی بلند درجات تک نہیں پہنچ سکتا۔ (2)

کامیابی کی شرائط

پیارے اسلامی بھائیو! کسی بھی کام میں کامیابی کے لئے 4 شرطیں ہوتی ہیں: (1): واضح مقصد (2): اچھی پلاننگ (*Planning*) (3): دُرست سمت پر ان تھک محنت (4): اللہ پاک پر کامِل بھروسہ۔ بندہ ان چاروں شرائط کو پُورا کرے تو کامیابی (*success*) مل ہی جاتی ہے، اللہ پاک کسی کی محنت کو ضائع نہیں فرماتا۔ قرآنِ کریم میں ہے:

اَنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۷۱﴾ (پارہ:4، اٰل عمران:171)

ترجمۂ کنزُ العرفان: اللہ ایمان والوں کا اجر ضائع نہیں فرمائے گا۔

ہمارے ہاں ہوتا کیا ہے کہ لوگ ان شرائط کو پُورا نہیں کرتے، پِھر جب کامیابی نہیں ملتی تو شکوے کرتے ہیں، اپنی غلطی کبھی کالی بِلّی پر ڈال رہے ہوتے ہیں، کبھی بیچارے کسی اندھے کو منحوس کہہ کر دِل کو تسلی دے لیتے ہیں۔

کامیابی کی شرائط کی مثالیں

چاہیے یہ کہ کامیابی کی چاروں شرائط کو پُورا کریں، پِھر دیکھیں: اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! کیا کیا برکتیں نصیب ہوں گی، مثال کے طور پر ❁ گھر میں سکون چاہتے ہیں، یہ واضح مقصد ہے، اس کے لئے باقاعدہ پلاننگ کی جائے، سوچ بچار کی جائے کہ گھر میں لڑائی جھگڑے

1 ...مُسْنَدِ بَزَّار، جلد:9، صفحہ:52، حدیث:3578۔
2 ...مجمعُ الزّوائد، جلد:5، صفحہ:144، حدیث:8487۔

کیوں ہوتے ہیں، پھر پُوری محنت کے ساتھ اس بنائے گئے، پلان (plan) پر عَمَل کیا جائے، گھر میں امن و سکون لانے کے طریقوں پر پُوری کوشش کے ساتھ عَمَل کیا جائے، ساتھ ہی ساتھ اللہ پاک پر بھروسا بھی کریں، دُعائیں بھی مانگیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! کامیابی ملے گی ❁ حلال روزی کمانی ہے، اس کے لئے بہترین پلاننگ کریں، بھرپُور محنت کریں، کام میں سُستی نہ کریں، شرم جھجک کو رستے میں نہ آنے دیں، ساتھ ہی ساتھ اللہ پاک پر بھروسا بھی کریں، وظیفے بھی کریں، دُعائیں بھی مانگیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک کی رحمت ساتھ دے گی ❁ اسی طرح امتحان میں کامیابی چاہیے ❁ انٹرویو (interview) میں پاس ہونا ہے ❁ کوئی بھی بڑے سے بڑا کام کرنا ہے، اس کے لئے باقاعدہ پلاننگ کریں، سچی لگن کے ساتھ، شوق کے ساتھ بھرپُور محنت کریں اور اللہ پاک کی رحمت پر پکّا بھروسا جمائیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! کامیابی نصیب ہو جائے گی۔

مقصد حاصِل ہو گیا

ایک صاحِب تھے، جو طریقت کے رستے پر نکلے، انہوں نے دِل پاک کر کے اللہ پاک کا قُرب حاصِل کرنے کے لئے کئی سال مجاہدے و ریاضتیں کیں مگر مقصد حاصِل نہ ہوا، آخر سید شاہ آلِ مُحَمَّد رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں **مارہرہ شریف** حاضِر ہوئے، عرض کیا: کتنے سال ہو گئے مگر مقصود حاصِل نہیں ہوتا۔ شاہ آلِ مُحَمَّد رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے انہیں اپنے پاس قبول کر لیا اور خانقاہ شریف کے ایک کمرے میں ان کے ٹھہرنے کا انتظام فرمایا۔ ساتھ ہی آپ نے خادِم کو الگ سے بُلا کر حکم دیا: انہیں شام کے کھانے میں مچھلی دی جائے مگر پانی کا ایک قطرہ بھی ساتھ نہ ہو اور کھانے کے بعد فوراً دروازہ باہَر سے بند کر دیا جائے۔

خادِم نے حکم پر عمل کیا، نمازِ عشا کے بعد انہیں کھانے میں مچھلی دی گئی، جب وہ کھا چکے تو خادِم فوراً باہَر سے دروازہ بند کر کے چلا گیا۔

مچھلی تو پانی کی دِیوانی ہے، رہتی ہی پانی میں ہے، اسے پکا کر کھالیں تو بھی پانی مانگتی ہے، چنانچہ ان صاحِب کو سخت پیاس لگی مگر پانی تو تھا ہی نہیں، دروازہ باہَر سے بند تھا، خُود جا کر بھی نہیں پی سکتے، اب یہ اندر سے چِلّاتے ہیں کہ مجھے پانی دیا جائے مگر وہاں تھا کون جو سُنتا! انہیں پانی نہ ملنا تھا، نہ ملا، رات جیسے کٹنی تھی، کٹی۔ صبح فجر کے وقت خادِم نے کمرہ کھولا، جیسے ہی دروازہ کھلا، یہ صاحِب پانی کی طرف بھاگے، جتنا پیا گیا، خُوب پیا۔ جان میں جان آئی، اب نمازِ فجر ادا کی۔ نماز کے بعد شاہ آلِ مُحَمَّد رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے پوچھا: خیریت ہے؟ عرض کیا: حضور! رات تو خادِموں نے مار ہی ڈالا تھا۔ ایسی گرمی میں ایک تو مجھے مچھلی کھلا دی، پانی کا ایک قطرہ تک نہ دِیا، اوپَر سے کمرے کا دروازہ بھی باہَر سے بند کر دیا۔ فرمایا: پھر رات کیسی گزری؟ عرض کیا: جب تک جاگتا رہا پانی کا خیال! جب سویا تو خواب میں بھی پانی کے سِوا اور کچھ نہ دیکھا۔ شاہ آلِ مُحَمَّد رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: طلبِ صادِق (یعنی سچی طلب) اسی کا نام ہے۔ جس مقصد تک نہ پہنچنے کی آپ شکایت (***Complaint***) کر رہے تھے (کہ اتنے سال سے مقصود حاصِل نہیں ہوا)، کبھی اس کے لئے ایسی طلب بھی کی تھی؟ اب وہ صاحِب اپنی ناکامی کی وجہ سمجھ چکے تھے، چنانچہ اب سے سچی طلب کے ساتھ مجاہدات شروع کئے، آخِر اللہ پاک کا فضل ہوا اور انہیں اپنے مقصد میں کامیابی مل گئی۔[1]

تجھ کو گر رُتبۂ عالی کی طلب ہے بھائی! | غور سے سُن! تجھے ہستی کو مٹانا ہو گا

---

1 ...ملفوظات اعلیٰ حضرت، صفحہ:470 ملخصاً۔

بھائیو! چاہئے گر رَبِّ محمد کی رضا | خود کو محبوب کی سُنّت پہ چلانا ہو گا[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

محنت کے ساتھ تَوَکُّل بھی ضروری ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اس دُنیا میں مشکلات سے لڑنے، مصیبتوں سے نکلنے اور کامیابی پانے کے لئے ایک ضروری چیز تَوَکُّل بھی ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِیْنَ ﴿۱۵۹﴾ (پارہ:4، آلِ عمران:159)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: پھر جب کسی بات کا پختہ ارادہ کرلو تو اللہ پر بھروسا کرو بیشک اللہ توکل کرنے والوں سے محبّت فرماتا ہے۔

اس آیت کے تحت **تفسیر خزائنُ العِرفان** میں ہے: تَوَکُّل کے معنیٰ ہیں: اللہ پاک پر اعتماد کرنا اور کاموں کو اس کے حوالے کر دینا۔ مقصد یہ ہے کہ بندے کا اعتماد (*Confidence*) تمام کاموں میں اللہ پاک پر ہونا چاہئے۔[2]

اللہ پاک کی رحمت پر اُمّید رکھئے!

حضرت عبد اللہ بن داوٗد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے پوچھا گیا: تَوَکُّل کسے کہتے ہیں؟ فرمایا: اَنَّ التَّوَکُّلَ حُسْنُ الظَّنِّ بِاللہ یعنی اللہ پاک کی رحمت پر یقین رکھنے کا نام تَوَکُّل ہے۔[3]

معلوم ہوا؛ جب ہم کسی کام کا اِرادہ کرلیں تو اب اللہ پاک پر بھروسا رکھیں، اللہ پاک کی رحمت پر پُورا بھروسا ہو کہ میں محنت کروں گا تو رَبِّ کریم اپنی رحمت سے مجھے کامیابی

1 ...وسائلِ بخشش (مرمم)، صفحہ:185 ملتقطاً۔

2 ...خزائن العرفان، پارہ:4، آل عمران، زیرِ آیت:159، صفحہ:141۔

3 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، حسن الظن باللہ، جلد:1، صفحہ:60، رقم:27۔

ضروری عطا فرمائے گا۔ ❁ یہ ستاروں کی چال میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتی کیونکہ حَسْبُنَا اللّٰہُ ہمارے لئے اللہ پاک کافی ہے ❁ کالی بِلّی رستہ کاٹے، پھر بھی میرے کام نہیں رُک سکتے کیونکہ حَسْبُنَا اللّٰہُ ہمارے لئے اللہ کافی ہے ❁ نجومیوں (***Astrologers***) کی باتیں میرے مستقبل (***Future***) کا فیصلہ نہیں کرسکتیں، حَسْبُنَا اللّٰہُ ہمارے لئے اللہ کافی ہے ❁ چاند گرہن ہو یا سورج گرہن ہو، صَفَر کا مہینا ہو یا منگل کا دِن ہو، میری کامیابی میں ایسی کوئی بدشگونی رُکاوٹ نہیں بن سکتی کیوں؟ اس لئے کہ میرا عقیدہ ہے: حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ کتنا اچھا حاجت روا (بگڑیاں بنانے والا) ہے۔

کیوں کرنہ میرے کام بنیں غیب سے حسَنؔ | بندہ بھی ہوں تو کیسے بڑے کارساز کا [1]

جو تَوَکُّل کرے، اللہ اُسے کافی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! حَسْبُنَا اللّٰہُ کا مطلب اَصْل میں یہ ہے کہ کسی بھی کام میں کامیابی کے مُخَالِف جو طاقتیں ہیں، یعنی ہماری کامیابی کی راہ میں جو بھی رُکاوٹ کھڑی ہے، بندہ ان کی پروانہ کرے اور دِل سے یہ یقین کرلے کہ مجھے اللہ کافی ہے، جب وہ رَبِّ ذیشان میرا مددگار ہے، اگر اس کی مدد شامِلِ حال ہے تو دُنیا کی کوئی رُکاوٹ مجھے کامیابی سے ہرگز روک نہیں سکتی۔ اللہ پاک کی رحمت پر یہ سچّا اور پکّا اعتماد وہ عظیم دَولت ہے، جس سے ہمیں طاقت بھی ملتی ہے، جس سے ہمیں ہِمّت بھی ملتی ہے، حوصلہ بھی نصیب ہوتا ہے اور اسی کی برکت سے بندہ ہر مشکل سے بآسانی گزر جاتا ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ مَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ فَہُوَ حَسۡبُہٗ ؕ | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جو اللہ پر بھروسا کرے

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 18۔

(پارہ:28، الطلاق:3) | تو وہ اسے کافی ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ کیسی ہی مشکلات ہوں، کیسے ہی مصائِب آئیں، کامیابی کے رستے میں کیسی ہی رُکاوٹیں کیوں نہ کھڑی ہو جائیں، جو خوش نصیب اللہ پاک پر بھروسا کر لیتا ہے، رَبِّ کریم اپنی رحمت سے اس کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔

نابینا پرندے کا تَوَکُّل

صحابیِ رسول حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ باہَر نکلا، ہم نے دیکھا؛ ایک نابینا پرندہ ہے، اُسے نظر کچھ نہیں آتا اور وہ درخت پر اپنی چَونچ مار رہا ہے۔ سب کی بولیاں جاننے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے انس! جانتے ہو یہ پرندہ کیا کہہ رہا ہے؟ میں نے عرض کیا: اللہ پاک اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: یہ کہہ رہا ہے: اے اللہ! تُو انصاف فرمانے والا ہے، تُو نے ہی میری آنکھوں کی روشنی دُور فرمائی ہے، مجھے بھوک لگی ہے۔

فرماتے ہیں: ابھی یہ بات ہو ہی رہی تھی کہ ایک ٹِڈّی آئی اور اس پرندے کے مُنہ میں داخِل ہو گئی۔ اب وہ پرندہ دوبارہ اپنی چَونچ درخت پر مارنے لگا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے انس! جانتے ہو؛ اب یہ کیا کہہ رہا ہے؟ میں نے عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: یہ کہہ رہا ہے: مَنْ تَوَکَّلَ عَلَى اللّٰهِ كَفَاهُ جو اللہ پاک پر بھروسا کرتا ہے، اللہ پاک اسے کافی ہو جاتا ہے۔[1]

1... الحاوی للفتاویٰ، الفتاویٰ الحدیثیہ، مجموع الاسئلۃ الناجیۃ، صفحہ:442۔

وحی کے ذریعے مدد ہو گئی

مسلمانوں کی پیاری اَمِّی جان حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا بہت بلند رُتبہ ہستی ہیں، ایک مرتبہ بعض گندے ذِہن والے منافقوں نے آپ کے متعلق بہت بُری افواہ پھیلائی، ان مُنَافقوں کے رَدّ میں اللہ پاک نے قرآنِ کریم کی تقریباً 18 آیتیں نازِل فرمائیں اور بی بی عائشہ صِدِّیقہ طیبہ طاہِرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کی پاکدامنی کو خُوب واضح فرما دیا۔

ایک مرتبہ حضرت زینب رَضِیَ اللّٰہُ عنہا نے بی بی عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا سے پوچھا: اے عائشہ! آپ نے ایسا کون سا عمل کیا تھا کہ اللہ پاک نے آپ کی شان میں 18 آیتیں نازِل فرمادیں؟ فرمایا: میں نے پڑھا تھا: حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل مجھے اللہ کافی ہے اور وہ کتنا اچھا حاجت رواہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اس روایت سے حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کی شان و عظمت بھی معلوم ہوئی؛ اَوّل تو یہ دیکھئے کہ آپ کا تَوَکُّل کتنا مضبوط تھا، اللہ پاک کی طرف آپ کا لگاؤ کیسا عظیم تھا، آپ پر مشکل آئی، پریشانی آئی، آپ نے اللہ پاک کی رحمت پر بھروسا کیا، پھر اللہ پاک کی کرم نوازیاں دیکھئے! رَبِّ رحمٰن نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زوجۂ مُحترمہ کی شان میں 18 آیات اُتار کر اُن کی پاکدامنی کو خُوب واضح فرمادیا۔

اہلِ اسلام کی مادرانِ شفیق | بانُوانِ طہارت پہ لاکھوں سلام
بنتِ صدّیق آرامِ جانِ نبی | اس حریمِ بَرَاءَت پہ لاکھوں سلام[2]

وضاحت: اہلِ اسلام کی شفقت فرمانے والی، پاکیزہ و پاکباز ماؤں پر سلام ہو، حضرت صدیق اکبر

---

1 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، التوکل علی اللہ، جلد:1، صفحہ:161، حدیث:47 بتصرف۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:310، 311 ملتقطاً۔

رَضِیَ اللہُ عنہ کی صاحبزادی حضرت عائشہ رَضِیَ اللہُ عنہا جو کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دل کا آرام ہیں، جن کے بارے اللہ پاک کی طرف سے عفت و پاکبازی کی صفائی نازل ہوئی ان لاکھوں سلام ہوں۔

حَسْبِی اللہُ اور حَسْبُنَا اللہُ میں فرق

پیارے اسلامی بھائیو! آپ سُن رہے ہیں، کسی روایت میں لفظ حَسْبُنَا اللہ آرہا ہے، کسی میں حَسْبِیَ اللہ آرہا ہے۔ ان دونوں کا مطلب اَصْل میں ایک ہی ہے، فرق صِرف اتنا ہے کہ حَسْبُنَا اللہ جمع کے لئے ہے اور حَسْبِیَ اللہ واحِد کے لئے ہے۔ یعنی جب کہنا ہو: ہمیں اللہ کافی ہے تو کہیں گے: حَسْبُنَا اللہ اور جب کہنا ہو: مجھے اللہ کافی ہے، تب کہیں گے: حَسْبِیَ اللہُ۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت جِزْئِیل رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی غیب سے مدد

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک پر بھروسہ رکھنے والوں کی کیسے کیسے مدد کی جاتی ہے، ایک اور ایمان افروز واقعہ سنیئے! حضرت جِزْئِیل رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کے اُمّتی ہیں، آپ فرعون کے چچازاد بھائی تھے، آپ نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کا کلمہ پڑھا اور ایمان لا کر نیک رَستے کے مُسافِر ہو گئے، فرعون کو جب اس بات کی خبر ہوئی تو فرعون نے انہیں دَھمکی دی اور کہا: تم نے ہمارے دین کی مُخالفت کی تو ہم تمہارے ساتھ بُری طرح پیش آئیں گے۔[1] حضرت جِزْئِیل رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنے پختہ ایمان کا مُظاہرہ کرتے ہوئے کہا:

وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ | تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اور میں اپنے کام اللہ کو سونپتا

---

1 … صراط الجنان، پارہ: 24، سورۂ مؤمن، زیرِ آیت: 44، جلد: 8، صفحہ: 568 بتصرف۔

بِالْعِبَادِ﴿۴۴﴾ (پارہ:24،اَلْمُؤمِن:44) | ہوں، بیشک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔

رکھتے ہیں جو اللہ کی قُدرت پہ بھروسا
دُنیا میں کسی کی وہ خوشامد نہیں کرتے

حضرت حِزْقِیل رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے اپنا مُعاملہ اللہ پاک کے سپرد کیا تو اللہ پاک نے فِرْعَون سے آپ کی حِفَاظت فرمائی۔ مُفَسِّرِیْنِ کرام فرماتے ہیں: فِرْعَون کو، اس کی قوم کو ایمان کی دعوت دینے کے بعد حضرت حِزْقِیل رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرعون کے دربار سے چلے گئے اور ایک پہاڑ پر جا کر اللہ پاک کی عِبَادت میں مَصْرُوف ہوئے، فِرْعَون نے ان کے پیچھے سپاہی بھیجے کہ جاؤ! انہیں پکڑ کر لاؤ۔ جب سپاہی اس پہاڑ پر پہنچے تو دیکھا کہ حضرت حِزْقِیل رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ عِبَادت میں مَصْرُوف ہیں اور جنگلی جانور (مثلاً شیر، چیتا وغیرہ) ان کے اردگرد پہرا دے رہے ہیں، یہ منظر دیکھ کر فرعونی سپاہیوں کے رَونگٹے کھڑے ہو گئے اور وہ ڈر کر واپس بھاگ گئے۔ (1)

جسے تُو پکڑ لے اُس کو چھڑا سکتا نہیں کوئی | اُسے پھر کون پکڑے جس کو مولیٰ تُو رِہا کر دے

وضاحت: یااللہ پاک! تیری یہ شان ہے جس کی تو پکڑ فرمالے، کوئی اس کو بچا نہیں سکتا اور جسے تو اپنی جناب سے بخشش عطا کر دے پھر اُسے کون پکڑ سکتا ہے...؟

اس کے بعد فِرْعَون اور اس کی قوم پر عذاب آیا اور انہیں دریا میں غرق کر دیا گیا۔

مَشِیَّت کس کے بَس میں، قضا سے کون لڑتا ہے | یہاں جو سَر اُٹھاتا ہے، اسے جھکنا ہی پڑتا ہے

وضاحت: یعنی اللہ پاک کی مرضی اور اس کی تقدیر کس کے بَس میں ہے، کون تقدیر سے لڑ سکتا ہے، رَبِّ قہار کے حُضُور جو سَر اُٹھاتا ہے، تکبّر کرتا ہے، اسے مُنہ کے بَل گرنا ہی پڑتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

(1)... تفسیر جیلانی، پارہ:24، سورۂ مؤمن، زیرِ آیت:44، جلد:4، صفحہ:322۔

ہر مشکل سے نجات کا وظیفہ

پیارے اسلامی بھائیو! حَسْبُنَا اللہُ بہت بہترین وظیفہ ہے ❁ کوئی مشکل ہو ❁ کوئی پریشانی ہو ❁ غربت آ گئی ❁ کام اٹک گئے ❁ گھر میں پریشانی ہے ❁ دُکان پر پریشانی ہے ❁ آفس میں پریشانی ہے ❁ کوئی بیماری آ گئی ❁ قرض چڑھ گیا ❁ کیسی ہی بڑی مشکل پیش آ جائے، دِل کے یقین کے ساتھ حَسْبُنَا اللہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْل کا وظیفہ کیجئے! اللہ پاک ہر مشکل سے نجات عطا فرما دے گا۔ حدیثِ پاک میں ہے: جب تمہیں کوئی مشکل، پریشانی، بڑی مصیبت آ جائے حَسْبُنَا اللہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْل پڑھ لیا کرو...!![1]

ہر خوف سے امان

علّامہ سیوطی شافعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے حدیثِ پاک ذِکر کی، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: حَسْبِیَ اللہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْل اَمَان لِکُلِّ خَائِفٍ یعنی حَسْبِیَ اللہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْل پڑھنا ہر خوف زدہ کو امان دیتا ہے۔[2]

حضرت امام جعفر صادق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ارشاد ہے: مجھے اس بندے پر بڑا تعجب ہے، جسے کسی سے ڈر ہو، وہ کیوں نہیں پڑھتا حَسْبُنَا اللہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْل۔[3]

خوف سے نجات مل گئی

حضرت ابو بکر عَجَلی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں باغ (garden) میں تھا، اچانک مجھے ایک خوفناک شکل والا کالا سیاہ شخص دِکھائی دِیا (شاید وہ کوئی جِنّ تھا)، پہلے تو میں

1 ...الجامع الصغیر، صفحہ: 61، حدیث: 897۔
2 ...الجامع الصغیر، صفحہ: 226، حدیث: 3715۔
3 ...دو خزانے، صفحہ: 7۔

گھبرا گیا، پھر میں نے یہ پڑھنا شُروع کیا: حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْل، حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْل جُوں جُوں میں یہ پڑھتا جارہا تھا وہ کالا سیاہ شخص زمین میں دَھنستا جارہا تھا، چنانچہ اس بابَرَکت وظیفے کی برکت سے وہ کالا سیاہ شخص پُورے کا پُورا زمین میں دَھنس گیا اور مجھے اس سے نجات مل گئی۔(1)

دُھند اور سردی سے نجات مل گئی

خلیفہ مہدی جو خلافتِ عبّاسیہ (*Abbasid Empire*) کا ایک خلیفہ تھا۔ ایک مرتبہ شکار کے لئے نکلا، راستے میں سخت اور کالی آندھی آگئی، خلیفہ کے ساتھ جتنے سپاہی تھے، سب اُس سے بچھڑ گئے، نظر ہی کچھ نہیں آرہا تھا، اب خلیفہ جنگل میں اَکیلا رہ گیا۔ بڑی مشکل پیش آئی، درختوں سے بھرا ہوا جنگل ہے، خلیفہ اَکیلا اس جنگل میں ہے، کوئی ساتھی، کوئی سپاہی ساتھ نہیں ہے۔ خلیفہ مہدی کہتا ہے: اِس تنہائی میں مجھے سخت بُھوک بھی لگ رہی تھی، پیاس کی بھی شدّت تھی اور ساتھ ہی ساتھ سردی بھی بہت زیادہ لگ رہی تھی۔ مزید کہتا ہے: اچانک مجھے ایک حدیثِ پاک یاد آئی، حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے: جو بندہ صبح شام یہ دُعا پڑھ لے وہ ❁ جلنے ❁ ڈوبنے ❁ گر کر تباہ ہونے ❁ اور بُری موت مرنے سے محفوظ رہے گا۔ دُعا کون سی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ، اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ، وَتَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ، حَسْبِیَ اللّٰہُ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم

خلیفہ کہتا ہے: میں نے پُورے یقین کے ساتھ جونہی یہ دُعا پڑھی، مجھے تھوڑی دُور آگ جلتی ہوئی دِکھائی دی، میں وہاں پہنچا، وہ ایک اِعرابی کی جھونپڑی تھی، اُس اِعرابی نے

1 ...موسوعہ بن ابی دنیا، التوکل، جلد: 1، صفحہ: 152، رقم: 32۔

میری خوب مہمان نوازی کی، بہترین شربت پلایا، ایسا شربت میں نے پہلے کبھی نہیں پیا تھا، بہترین کھانا بھی کھلایا اور سونے کے لئے بہترین بستر بھی مہیا کیا۔

یُوں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بتائی ہوئی دُعا کی برکت سے میری جان بھی بچ گئی، بھوک اور پیاس بھی مٹ گئی اور سردی سے حفاظت کا سامان بھی ہو گیا۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا: حَسْبُنَا اللہُ بہترین وظیفہ ہے، اس کی برکت سے بڑی بڑی مشکلات ٹل جاتی ہیں۔

نبیوں کا وظیفہ

پیارے اسلامی بھائیو! حَسْبُنَا اللہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْل نبیوں کا وظیفہ ہے۔ اللہ پاک کے پیارے نبیوں کا یہ طریقہ تھا کہ جب انہیں کوئی مُشکل پیش آتی، کوئی پریشانی آتی تو بَدشگونی نہیں لیتے تھے بلکہ اللہ پاک کی طرف تَوَجُّہ کرتے، اس پر بھروسا جماتے، دِل کے پکّے یقین کے ساتھ حَسْبُنَا اللہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل پڑھا کرتے تھے۔ حضرت اَنس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: آگ کے دِن (جس دن نَمرود نے ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے لئے آگ جلائی تھی) اُس دِن جب حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو آگ کے سامنے لایا گیا تو آپ نے آگ کو دیکھ کر کہا: حَسْبُنَا اللہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْل ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ کتنا اچھا کارساز (یعنی بگڑی بنانے والا) ہے۔(2)

پھر اسی وظیفے کی برکت تھی، حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے کامِل یقین اور اللہ پاک کی رحمت پر بھروسے کی برکت تھی کہ وہ اتنی بڑی آگ جو میلوں پر پھیلی ہوئی تھی، حضرت

1... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:53، صفحہ:435۔
2... حلیۃ الاولیا، جلد:1، صفحہ:51، رقم:34۔

ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کے لئے پھولوں کا باغ بن گئی۔

نمکین پانی میٹھا ہو گیا

اسی طرح اللہ پاک کے نبی حضرت یُوسُف عَلَیْہِ السَّلام کے بارے میں روایت ہے: جب آپ کو کنویں میں ڈالا گیا تو آپ نے پڑھا: حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْل مجھے اللہ کافی ہے اور وہ کتنا اچھا کارساز ہے۔ کتابوں میں لکھا ہے: اس کنویں کا پانی نمکین تھا، حضرت یُوسُف عَلَیْہِ السَّلام کے اس وظیفے کی برکت سے پانی میٹھا ہو گیا۔[1] (اور اللہ پاک نے اس کنویں سے نکلنے کے اسباب بھی بنادیئے)

جب کوئی مشکل پیش آجائے

امام اِبْنِ اَبِی دُنیا رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ لکھتے ہیں: نبیوں کے سلطان، رسولِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب بندے کو کوئی غم، کوئی مصیبت آجائے تو پڑھے:

حَسْبِیَ الرَّبُّ مِنَ الْعِبَادِ، حَسْبِیَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوقِیْنَ، حَسْبِیَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوقِیْنَ، حَسْبِیَ الَّذِی ھُوَحَسْبِی، حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیلُ، حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَعَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیمِ[2]

ترجمہ: بندوں کی بجائے مجھے ربّ کریم کافی ہے، مخلوقات کے مقابلے میں مجھے خَالِق کافی ہے، رزق کے وسیلوں کی بجائے مجھے خود رَزّاق کافی ہے، مجھے وہ کافی ہے، مجھے اللہ پاک کافی ہے وہ بہترین بگڑی بنانے والا ہے، مجھے اللہ پاک کافی ہے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اسی پر میرا بھروسا ہے، وہ عرشِ عظیم کا ربّ ہے۔

---

1 ... موسوعہ ابن ابی دنیا، التوکل، جلد: 1، صفحہ: 151، حدیث: 29۔

2 ... موسوعہ ابن ابی دنیا، الفرج بعد الشدۃ، جلد: 2، صفحہ: 114، حدیث: 54۔

درد سے نجات مل جاتی

منقول ہے کہ لوگوں نے ایک بیمار بوڑھے شخص کو جب علاج کروانے کا کہا تو اس نے علاج کروانے سے انکار کر دیا، کہنے لگا کہ صبر کرنے والوں نے علاج سے بہتر حل دیا ہے۔ لوگوں نے کہا: اللہ پاک آپ پر رحم فرمائے، علاج سے بہتر حل کیا ہے؟

بوڑھے شخص نے پارہ: 23 سورۂ زُمَر کی آیت: 10 تلاوت کی:

اِنَّمَا یُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾ | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: صبر کرنے والوں ہی کو ان کا ثواب بے حساب بھرپور دیا جائے گا۔

پھر کہنے لگا: میں کسی چیز کو صبر کے برابر نہیں سمجھتا اور علاج کروانے سے انکار کر دیا، اس کے بعد جب بھی اس کو درد کی شدّت کا احساس ہوتا تو وہ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ پڑھ لیتا تو اس کے درد کی شدّت ختم ہو جاتی۔ [1]

ایک اَہَم وضاحت

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں ایک وضاحت کر دُوں؛ اللہ نہ کرے کوئی مرض، بیماری آجائے تو عِلاج کروانا چاہئے کیونکہ عِلاج کروانا سُنّت سے ثابت ہے، البتہ وہ نیک لوگ جو تَوَکُّل کے بلند تَرِین مقام پر پہنچے ہوتے ہیں، وہ بعض دفعہ اللہ پاک پر یقین رکھتے ہوئے عِلاج نہیں کرواتے، یہ اُن کے حق میں درست ہے۔ ہمیں چاہئے کہ عِلاج ضرور کروایا کریں۔ ہاں! روحانی علاج (یعنی قرآنی آیات اور قرآن و حدیث میں بتائے گئے وظیفوں، تعویذ وغیرہ کے ذریعے عِلاج کروانا) زیادہ بہتر ہوتا ہے کیونکہ شِفا دینے والی ذات اللہ پاک

[1] ... موسوعہ ابن ابی دنیا، الصبر والثواب علیہ، جلد: 4، صفحہ: 51، رقم: 132 ملخصاً۔

ہی کی ہے اور اس کے ناموں میں شفا ہے۔ اس کے عِلاوہ شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے میڈیکل وغیرہ کے ذریعے بھی عِلاج کروالینا چاہئے۔

اللہ پاک کافی ہو جائے گا

حضرت ابو دَرداء رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: جو بندہ صبح و شام سات سات مرتبہ یہ وظیفہ پڑھ لے: حَسْبِیَ اللہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ، عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم...!! اللہ پاک دُنیا و آخرت کی تمام مشکلات کے لئے اسے کافی ہو جائے گا۔ (1)

شجرہ قادریہ عطّاریہ کا ایک وظیفہ

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمائیے! ہمارے پاس یہ کتنا پیارا وظیفہ ہے...!! ❁ کوئی مشکل ہو ❁ کوئی پریشانی ہو ❁ کوئی مصیبت آجائے ❁ قرض چڑھ گیا ❁ کام کاج بند ہو گیا ❁ نوکری چلی گئی ❁ بیماری آگئی ❁ غرض کچھ بھی مشکل آگئی، اب اس کا وَبال کالی بِلّی پر، کسی بیچارے اندھے پر، ستاروں پر نہ ڈالئے! یعنی بد شگونی نہ لیجئے! وظیفہ پڑھیے! حَسْبُنَا اللہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل...!! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! مشکلات آسان ہو جائیں گی۔

شجرہ عالیہ قادریہ عطّاریہ میں ہے: روزانہ بعد نماز فجر سورج طلوع ہونے سے پہلے اور بعد نماز مغرب دس دس بار پابندی سے یہ دعا پڑھنے والے کے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! تمام جائز کام بنیں گے اور دشمن بھی مغلوب ہو گا۔ (2)

حَسْبِیَ اللّٰہُ ۖ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۲۹﴾

(پارہ: 11، التوبہ: 129)

---

1 ...عمل الیوم واللیلہ لابن سنی، صفحہ: 63، حدیث: 71۔
2 ...شجرہ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ، صفحہ: 27۔

تَرْجَمۂ کَنْزُالعِرفان: مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسا کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

نبیوں، وَلِیّوں سے مدد مانگنا کیسا...؟

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کے آخر میں ایک بہت اَہَم وَضاحت بھی سُن لیجئے! ❁ حَسْبُنَا اللہُ کا مطلب ہے: ہم اللہ پاک پر بھروسا رکھتے ہیں ❁ حَسْبُنَا اللہُ کا مطلب ہے: جبکہ اللہ پاک میرے ساتھ ہے، لہٰذا میں کسی مشکل سے نہیں گھبراتا ❁ حَسْبُنَا اللہُ کا مطلب ہے: جبکہ اللہ پاک میرے ساتھ ہے، میں رستے کی کسی رُکاوٹ سے نہیں ڈرتا ❁ حَسْبُنَا اللہُ کا مطلب ہے: جبکہ اللہ پاک میرے ساتھ ہے، لہٰذا میرے حوصلے بلند ہیں، لہٰذا میں باہمت ہوں، لہٰذا مجھے خطرہ نہیں، مجھے کوئی خوف نہیں ہے۔

لیکن حَسْبُنَا اللہُ کا یہ مطلب نہیں ہے کہ مجھے اللہ کافی ہے ❁ لہٰذا میں نبیوں وَلِیّوں سے بے نیاز ہو گیا ❁ حَسْبُنَا اللہُ کا یہ مطلب نہیں ہے کہ یارسولَ اللہ کہنا شرک ہو گیا ❁ حَسْبُنَا اللہُ کا یہ مطلب نہیں ہے کہ یاغوث کہنا شرک ہو گیا۔ نہیں، نہیں...!! اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے، آیئے! میں آپ کو ایک آیتِ کریمہ سُناتا ہوں، اللہ پاک فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ	**تَرْجَمۂ کَنْزُالعِرفان:** اے نبی!

اے ہمارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اے غیب کی خبریں بتانے والے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم!

حَسْبُكَ اللّٰهُ	**تَرْجَمۂ کَنْزُالعِرفان:** اللہ تمہیں کافی ہے

آپ کو اللہ کافی ہے۔ یہاں سے اب بات سمجھنے کی ہے، کیا صِرف اللہ کافی ہے؟ یا

ساتھ میں کچھ اور بھی ہے؟ فرمایا:

وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾ (پارہ:10، الانفال:64)	ترجمۂ کنزُالعرفان: اور جو مسلمان تمہارے پیروکار ہیں۔

یعنی اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کو آپ کا رَبِّ کریم بھی کافی ہے اور ساتھ ہی ساتھ یہ جو آپ کے صحابہ ہیں، آپ کا کلمہ پڑھنے والے پکّے سچّے مسلمان ہیں، یہ بھی آپ کو کافی ہیں۔

مَعْلُوم ہوا؛ ہمیں اللہ کافی ہے، ضرور کافی ہے مگر اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ اللہ پاک کے بندوں سے مدد مانگنا، نبیوں وَلیّوں سے مدد مانگنا شِرک ہے؟ نہیں...!! نہیں...!! بے شک اللہ ہی کافی ہے، بے شک اللہ ہی مدد گار ہے مگر وہ مدد مختلف طریقوں سے فرماتا ہے۔ میں ایک مثال کے ذریعے عرض کروں: رازِق کون ہے؟ اللہ پاک۔ وہی سب کو رِزْق عطا فرماتا ہے لیکن ہم اللہ پاک کے اُس رِزْق کو حاصِل کرنے کے لئے کیا کرتے ہیں؟ ❁ دُکان کھولتے ہیں ❁ کاروبار کرتے ہیں ❁ محنت مزدوری کرتے ہیں ❁ کیوں؟ رازِق تو اللہ پاک ہے، پھر ہم دُکان پر کیوں جاتے ہیں؟ یقیناً معمولی عقل رکھنے والا مسلمان بھی یہی کہے گا کہ رازِق اللہ پاک ہی ہے، اُس نے رِزْق عطا فرمانے کے انداز مختلف رکھے ہیں، کسی کو دُکان کے ذریعے رِزْق ملتا ہے، کسی کو محنت مزدوری کر کے ملتا ہے، کسی کا رِزْق ملازمت میں رکھا گیا۔

بالکل اسی طرح ہمیں اللہ پاک کی رحمت کافی ہے، اللہ پاک کی مدد کافی ہے مگر یہ مدد ❁ کبھی کعبے سے ملتی ہے ❁ کبھی بارگاہِ رسالت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے عطا ہوتی ہے ❁ کبھی غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے دروازے سے ملتی ہے ❁ کبھی داتا حُضُور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ

کے دربار سے ملتی ہے ❁ کبھی خواجہ اجمیر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے دَرِ دَولت سے نصیب ہوتی ہے۔ لہٰذا یہ بالکل درست ہے کہ ہمیں اللہ کافی ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ یارسولَ اللہ! مدد! کہنا، یاغوث! المدد! پُکارنا بھی بالکل درست ہے کیونکہ اللہ پاک کے رسول، رسولِ مَقْبُول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو مدد فرمائیں گے، غوثِ پاک جو مدد فرمائیں گے، وہ بھی حقیقت میں اللہ پاک ہی کی مدد ہے، غیر اللہ کی مدد نہیں ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِیْۤ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَ بِالْمُؤْمِنِیْنَۙ(۶۲) (پارہ:10، الانفال:62)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تو بیشک اللہ تمہیں کافی ہے۔ وہی ہے جس نے اپنی مدد اور مسلمانوں کے ذریعے تمہاری تائید فرمائی۔

معلوم ہوا؛ ہمیں اللہ کافی ہے، کیسے کافی ہے؟ یُوں کہ کبھی وہ خُود اپنی خاص مدد سے ہمیں نوازتا ہے، غیب سے ہمارے لئے اَسْباب پیدا فرما دیتا ہے اور کبھی یُوں کافی ہو جاتا ہے کہ کسی نیک مؤمن کو ہمارا مددگار بنا دیتا ہے۔ لہٰذا اللہ پاک غیب سے ہمارے لئے اَسْباب پیدا فرمائے، تب بھی اللہ پاک ہمیں کافی ہے اور اگر رَبّ کریم غوث و خواجہ کو، داتا حُضُور اور اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ علیہم وغیرہ وَلیُّوں کو ہمارا مددگار بنائے، تب بھی ہمیں اللہ ہی کافی ہے۔ ہمیں تو رَبّ کی مدد دَرکار ہے، وہ چاہے غیب سے ملے یا نبیوں، وَلیُّوں کے ذریعے ملے، ہر طرح سے قبول ہے۔

اعلیٰ حضرت اِمامِ اہلسنّت اِمام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

وہی رَبّ ہے جس نے تجھ کو ہمہ تن کرم بنایا | ہمیں بھیک مانگنے کو ترا آستاں بتایا

تجھے حمد ہے خدایا (1)

---

1 ... شجرہ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ، صفحہ:27۔

وضاحت: اے پیارے آقا و مولیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم ! ہمارا پروردگار تو بس وہی اکیلا رَبُّ الْعَالَمِیْن ہے جس نے آپ کو سراپا کرم اور ہمہ تن بخشش و عطا بنایا ہے اور اس وَحْدَہٗ لَا شَرِیْك نے ہمیں ❁ کرم کی خیرات ❁ گناہوں کی بخشش ❁ اور شفاعت کی بھیک مانگنے کے لئے آپ کی بارگاہ کا راستہ دکھایا ہے۔ اور آپ کو یہ شانِ عطا کی ہے کہ دوجہاں کے خزانے عطا کر کے یہ ارشاد فرمایا: وَ اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ (ترجمۂ کنزُالعرفان: اور کسی بھی صورت مانگنے والے کو نہ جھڑکو) اے ہم غریبوں کے لئے آسرا اور سہارا پیدا کرنے والے ربّ! حمد کے لائق تو صرف تیری ہی ذات ہے۔

آخر نبیوں، وَلِیّوں سے کیوں مانگیں؟

بعض لوگ یہ سُوال کیا کرتے ہیں کہ چلو مان لیا! اَوْلیائے کِرام رَحمۃُ اللہِ علیہم مدد گار ہیں مگر جب اللہ پاک خُود ہماری سنتا بھی ہے، ہماری مدد بھی فرماتا ہے، پھر آخر ہم بندوں سے مدد مانگیں ہی کیوں؟ صِرْف اللہ پاک ہی سے مدد مانگا کریں۔

بڑا اَہَم سوال ہے، بہت سارے خوش عقیدہ لوگ بھی اس شیطانی وسوسے کا شِکار ہو سکتے ہیں۔ اس کا جواب کیا ہے؟ آیئے! ایک حدیثِ پاک سنتے ہیں۔ حدیثِ حَسَن ہے یعنی سند کے اِعتبار سے اس حدیث میں کلام نہیں، بہت سارے محدِّثین نے اس حدیث کو ذِکْر کیا اور بڑے بڑے عُلَما و مُحَدِّثین نے خود اس حدیثِ پاک کا تَجْرِبَہ بھی کیا ہے، کیا حدیث شریف ہے؟ سنیئے!

بدری صحابی حضرت عُتْبَہ بِنْ غَزْوَان رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں: اللہ پاک کے مَحْبُوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کی کوئی چیز گم ہو اور ہو بھی

سُنسان جگہ پر جہاں کوئی مددگار نہ ہو، ایسی حالت میں اگر وہ مدد چاہے تو یوں کہے: یَا عِبَادَ اللہِ أَغِیثُونِی، یَا عِبَادَ اللہِ أَغِیثُونِی اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو! اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو!(1)

اب دیکھئے! یہ تعلیم کون دے رہا ہے؟ ❁ ہمارے آقا، ہمارے ہادی، ہمارے راہنما صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! دُنیا کی وہ ہستی جو سب سے بڑے توحید پرست ہیں ❁ وہ آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو سب سے بڑھ کر اللہ پاک کی پہچان رکھنے والے ہیں ❁ وہ آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو سب سے زیادہ توحید کا چرچا کرنے والے ہیں ❁ وہ ہادِی و راہنما صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمیں تعلیم دے رہے ہیں کہ اگر تم ایسی جگہ ہو، جہاں بظاہِر کوئی مددگار نظر نہیں آرہا، ایسی جگہ اگر مدد چاہئے ہو تو کس کو پُکارو! اللہ کے بندوں کو...!

غور فرمایئے! کیا محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم (مَعَاذَ اللہ!) نہیں جانتے کہ اللہ پاک مددگار ہے تو اسی سے مدد مانگی جائے، انہوں نے ہی تو ہمیں اللہ پاک سے مانگنا سکھایا ہے، یعنی جن مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں اللہ پاک سے مانگنا سکھایا ہے، وہی مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمیں ترغیب دِلا رہے ہیں کہ اللہ پاک کے بندوں سے مانگا کرو! اور بندے بھی وہ جو بظاہِر نظر نہیں آرہے، آنکھوں سے غائب ہیں، لہٰذا جن کی تعلیم پر اللہ پاک سے مانگتے ہیں، انہی کی ترغیب پر ہم اَولیائے کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم سے بھی مدد مانگا کرتے ہیں۔

اللہ پاک ہمیں قرآن و سُنّت کے مطابق دُرُست عقائد و نظریات اپنانے کی توفیق نصیب فرمائے، ہمارا رَبِّ کریم! ہمیں مشکلات اور پریشانیوں سے نجات نصیب فرمائے۔

1 ... معجم کبیر، جلد:7، صفحہ:48، حدیث:13737۔

بیان کا خُلاصہ

خُلاصۂ کلام یہ ہے کہ ہم اللہ پاک کے بندے ہیں ❁ اُسی نے ہمیں اپنی قدرت سے پیدا فرمایا ❁ وہی ہمیں پالتا ہے ❁ وہی روزی دیتا ہے ❁ اُسی کی عطا سے ہم زندہ ہیں ❁ ہم جو کچھ کرتے ہیں ❁ جو کچھ کماتے کھاتے ہیں، سب اُسی کی دی ہوئی طاقت سے ہے، لہٰذا ❁ کوئی مشکل آئے ❁ پریشانی آئے ❁ مصیبت آئے ❁ کچھ بھی ہو جائے، ہمیں چاہئے کہ ❁ بدشگُونی نہ لیں ❁ کسی کو منحوس نہ سمجھیں ❁ اپنی ناکامیوں کا وبال کالی بلّی پر ❁ کسی نابینا پر ❁ ستاروں وغیرہ پر نہ ڈالیں، بلکہ اللہ پاک کی طرف لَو لگائیں، اسی رَبِّ رحمٰن کے حُضُور سَر جھکائیں، اس پر بھروسا رکھیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک کی مدد و نُصرت نصیب ہو گی اور ہمیں ہر مشکل و پریشانی سے نجات مل ہی جائے گی۔ اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: علاقائی دورہ

پیارے اسلامی بھائیو! خود کو بدشگونی جیسی نحوست سے بچانے، تَوَکُّل جیسی عظیم نعمت حاصل کرنے، ہر طرح کے حالات میں اللہ پاک کی ذات پر بھروسا ہونے کا جذبہ پانے کے لئے دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہو جائے، 12 دینی کاموں میں عملی طور پر شرکت کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دنیا و آخرت کی ڈھیروں برکتیں حاصل ہوں گی، 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام **علاقائی دورہ** بھی ہے۔

حدیثِ پاک کا خُلاصہ ہے: جو قدم راہِ خُدا میں خاک آلود ہوں، انہیں جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی [1] ❁ نیکی کی دعوت دینے، بُرائی سے منع کرنے کے لئے گھر سے نکلنا بھی

---

1 ... مسند احمد، جلد:6، صفحہ:508، حدیث:16356۔

راہِ خُدا میں نکلنا ہے ❁ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نیکی کی دعوت دینے کے لئے بازاروں میں تشریف لے جاتے ❁ مختلف قبائل میں جاکر بھی نیکی کی دعوت دیا کرتے تھے۔ دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول بھی اس پیاری ادا کو ادا کرنے کو شش کرتے ہیں ❁ گھر گھر، دُکان دُکان جا کر نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے ❁ لوگوں کو مسجد میں آنے کی دَعوت دی جاتی ہے ❁ نمازوں کی ترغیب دِلائی جاتی ہے ❁ ہم اسے علاقائی دورہ کہتے ہیں۔ **آپ بھی عاشقانِ رسول کے ساتھ مل کر علاقائی دَورہ کیا کیجئے!** اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیۡم! ❁ سُنّتِ انبیاء پر عَمَل کی سَعادت ملے گی ❁ نیکی کی دَعوَت عام کرنے کا ثواب ملے گا ❁ حدیثِ پاک کے مطابق نیکی کی راہ دکھانے والا، نیکی کرنے والے کی طرح ہے [1] ❁ اگر ہماری نیکی کی دعوت سے ایک شخص بھی نیک نمازی بن گیا تو یقین مانیئے! وارے ہی نیارے ہو جائیں گے۔

آیئے ترغیب کے لئے آپ کو ایک مدنی بہار سناتا ہوں۔

مسجد کی طرف چل پڑے

عاشقانِ رسول کا ایک مدنی قافلہ 3 دن کیلئے، سندھ کے شہر ٹنڈو آدم میں پہنچا، جس میں سننے اور بولنے کی صلاحیت سے محروم اسلامی بھائی بھی شامل تھے۔ نمازِ عصر کے بعد مدنی قافلے کے عاشقانِ رسول علاقائی دورہ کیلئے مسجد کے قریب ایک کرکٹ کے میدان میں پہنچے، مدنی قافلے کے ایک عمومی اسلامی بھائی نے وہاں موجود نوجوانوں کو بتایا کہ ہمارے ساتھ سننے اور بولنے کی صلاحیت سے محروم اسلامی بھائی بھی ہیں، یہ آپ کو اشاروں کی زبان میں نیکی کی دعوت پیش کریں گے۔ پھر گونگے بہرے اسلامی بھائی نے اشاروں کی زبان

---

1 ...ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء الدال... الخ، صفحہ:628، حدیث:2670 ملتقطاً۔

میں نیکی کی دعوت پیش کی اور وہاں موجود افراد کو مسجد میں ساتھ چلنے کا کہا۔ عمومی اسلامی بھائی نے بھی یوں ترغیب دلائی کہ یہ اسلامی بھائی زبان اور سننے کی قوت سے محروم ہونے کے باوجود نیکی کی دعوت کیلئے نکل پڑے ہیں، اللہ پاک نے ہمیں ان نعمتوں سے نوازا ہے اگر ہم ان کی دعوت پر مسجد چلیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ان کا دل خوش ہو گا۔ یہ سن کر وہ کرکٹ کھیلنے والے نوجوان سر جھکائے مبلغ کے ساتھ مسجد کی طرف چل پڑے۔

ترا شکر مولا دیا دینی ماحول | نہ چھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول
تُو آ بے نَمازی، ہے دیتا نمازی | خدا کرم سے بنا دینی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اوقاتِ نماز (*Prayer Times*) اپلی کیشن کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی جدید ذرائع کے ذریعے بھی قرآن و سنّت کی خدمت کرنے میں مصروفِ عمل ہے، اس بات کے پیشِ نظر دعوتِ اسلامی کے آئی، ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک بہت پیاری موبائل اپلی کیشن بنام اوقاتِ نماز (*Prayer Times*) جاری کی ہے ❁ اس اپلی کیشن کے ذریعے دنیا بھر میں کسی بھی مقام کے نمازوں کے اوقات اور سمتِ قبلہ معلوم کی جاسکتی ہے ❁ جماعت کے وقت موبائل کو آٹو سائلنٹ کرنے کا آپشن بھی موجود ہے ❁ اس کے علاوہ، قرآن پاک عربی متن اور ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھنے اور سننے کی سہولت موجود ہے ❁ اذکار (روحانی علاج) بھی دیئے گئے ہیں ❁ کاونٹر تسبیح کے ذریعے آپ اپنے روزانہ کے اَوْرَاد پڑھ سکتے ہیں ❁ اِس اپلی کیشن کے ذریعے آپ ریڈیو مدنی چینل سُن سکتے ہیں ❁ اذکارِ نماز کو بھی تجوید کے ساتھ شامل کیا گیا ہے ❁ عیسوی اور اسلامی کیلنڈر

کیلنڈر (Calendar) کی سہولت بھی موجود ہے ❁ اس کے علاوہ آپ اس اپلی کیشن کے ڈیش بورڈ (dashboard) کو 2 کلر تھیم (Two Color Theme) میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ اپنے موبائل میں یہ اپلی کیشن انسٹال کر لیجئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

❀ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی رات عشاء کی نماز کے بعد مدنی چینل پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران وعاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❀ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **نماز سے تَوَجُّہ ہٹانے والی چیزیں** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے دوسروں کو بھی شئیر (Share) کیجئے!

❀ ماں باپ کے مقام کو اُجاگر کرنے کیلئے مکتبۃ المدینہ نے ایک کتاب بنام **ماں باپ کا مقام** شائع کی ہے۔ اس کتاب کو آپ **75 روپے** میں مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے قیمتاً طلب فرمائیں۔ ❀ قرآن، حدیث، عقائد، تصوف اور فقہ میں مہارت رکھنے والے عظیم عالِم اِمامِ اہلسنّت اِمام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر لکھی گئی

کتاب **فیضانِ امام اہلسنت** یہ کتاب مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **415 روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں۔ان کتابوں کو خود بھی پڑھیئے! اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے!

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے **شجری کاری** (*Plantation*) کے حوالے سے چند مدنی پھول پیش کرتا ہوں۔

درخت لگایئے! ثواب کمایئے!

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم: (1): جس نے کوئی دَرخت لگایا اور اُس کی حفاظت اور دیکھ بھال پر صبر کیا یہاں تک کہ وہ پھل دینے لگا تو اُس میں سے کھایا جانے والا ہر پھل اللہ پاک کے نزدیک اُس (لگانے والے) کے لئے صَدَقہ ہے۔[1] (2): جو مسلمان درخت لگائے یا فصل بوئے پھر اُس میں سے جو پرندہ، انسان یا چوپایہ کھائے تو وہ اُس کی طرف سے صدقہ ہوگا۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! درخت لگانا نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم سے ثابت ہے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کی سُنّت ہے ۞ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عنہ کے لئے تقریباً 300 کھجور کے درخت اپنے ہاتھ مبارک سے لگائے[3] ۞ ان درختوں میں سے ایک درخت مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے بھی لگایا تھا[4] ۞ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ بھی درخت لگاتے تھے[5] ۞ حضرت امیر

---

1 ... مسند احمد، جلد:6، صفحہ:701، حدیث:17037۔
2 ... مسلم، کتاب المساقاۃ، باب فضل الغرس والزرع، صفحہ:604، حدیث:1553۔
3 ... دلائل النبوۃ، باب ماظہر فی النخل التی غرسہا النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم ... الخ، جلد:6، صفحہ:97 بتصرف۔
4 ... دلائل النبوۃ، باب ماظہر فی النخل التی غرسہا النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم ... الخ، جلد:6، صفحہ:97۔
5 ... اِبن ماجہ، کتاب الادب، باب فضل التسبیح، صفحہ:610، حدیث:3807 ماخوذاً۔

معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے بھی اپنی آخری عمر میں کھیتی باڑی کا کام شروع کر دیا تھا۔[1]

تفسیر کبیر میں ہے: نہریں کھودنے اور شجر کاری (*Plantation*) کرنے (یعنی درخت لگانے) کی وجہ سے فارس (ایران) کے بادشاہوں کی عمریں لمبی ہوتیں تھیں۔[2]

درختوں کے فوائد: ❁ درخت، پودے کاربن ڈائی آکسائیڈ لیتے ❁ آکسیجن فَراہم کرتے ❁ فضائی آلودگی کم کرتے ❁ ماحول کو ٹھنڈا اور خوشگوار کرتے ❁ لینڈ سلائیڈنگ (یعنی مٹی یا چٹانوں کے تودے پھسلنے) سے بچاتے ❁ گلوبل وَارْمِنگ (*Global Warming*) دنیا کے بڑھتے ہوئے درجۂ حرارت) میں کمی کا سبب بنتے ہیں۔[3]

درخت لگانے کی احتیاطیں: **پیارے اسلامی بھائیو!** ہم نے پودا لگانا بھی ہے، اسے درخت بھی بنانا ہے، لہٰذا ❁ پودا لگانے کے بعد اس کو باقاعدہ پانی دیجئے! ❁ ان کی صفائی ❁ کانٹ چھانٹ کا خصوصی خیال کیجئے! ❁ عام گزر گاہوں پر جہاں چلنے والوں کو تکلیف ہو ❁ جہاں قانوناً منع ہو ❁ اور کسی کی ذاتی ملکیت میں پودا مت لگائیے! ❁ اگر کسی کے لئے باہر پودہ لگانا ممکن نہ ہو تو وہ اپنے گھر میں گملوں کے اندر چھوٹے پودے لگالے۔[4]

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! دعوت اسلامی ہر سال اگست کے مہینے میں ملکِ پاکستان کو سرسبز بنانے کے لئے شجر کاری کرتی ہے، دعوتِ اسلامی کے اس نعرے **پودا لگانا ہے درخت بنانا ہے** میں آپ بھی شامل ہو جائیے اور شرعی احتیاطوں کے ساتھ کم از کم ایک پودا لگا کر اس کو درخت بنانے کی کوشش کیجئے!

---

1 ... تفسیر کبیر، پارہ:12، ھود، زیر آیت:61، جلد:6، صفحہ:367، 368۔
2 ... تفسیر کبیر، پارہ:12، ھود، زیر آیت:61، جلد:6، صفحہ:367 بتصرف۔
3 ... درخت لگائیے ثواب کمائیے، صفحہ:8 ملتقطاً۔
4 ... درخت لگائیے ثواب کمائیے، صفحہ:7-13-15 ملتقطاً۔

پودے لگانے کے مزید فضائل، فوائد اور احتیاطیں جاننے کے لئے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بڑا ہی پیارا رسالہ **درخت لگایئے ثواب کمایئے** مکتبۃُ المدینہ سے حاصل کیجئے یا دعوت اسلامی کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیجئے۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے دوسروں کو بھی شئیر (*Share*) کیجئے!

آؤ لوگو! سب مل کر اِک شجر لگاتے ہیں	سر پہ ٹھنڈی چھت والا ایک گھر بناتے ہیں
گرمیوں کی چھاؤں ہیں، سردیوں کا ایندھن ہیں	کون کہتا ہے یہ پیڑ پھل نہیں بناتے ہیں؟

مختلف سنّتیں اور آداب سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حِصّہ:16 اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی 100 صفحات کی کتاب **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے! سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

غم کے بادَل چھٹیں قافلے میں چلو	خوب خوشیاں ملیں قافلے میں چلو
ربّ کے در پر جھکیں، اِلتجائیں کریں	بابِ رحمت کھلیں، قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 احادیث

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔(2)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاة، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلاة، صفحہ: 65۔

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (1)

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (2)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیْقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمِیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخْص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (3)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (4)

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
4 ...التر غیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (2)

جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت پر 2 اَحادِیث مُبارکہ

﴿1﴾ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے

---

1 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
2 ...تاریخِ اِبنِ عَساکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔

والے! (گناہ کرنے سے) باز آ جا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ...کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الروایۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ...معجم اوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔